السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کے پاس دو بیویاں ہیں، ہمارے ہاں یہ عادت ہے کہ جب بیوی کے ہاں بچہ پیدا ہوتا ہے تو نفاس کے بعد خاوند اسے بطور تحفہ کچھ دیتا ہے تو کیا جب ان میں سے کسی ایک کے ہاں بچہ پیدا ہو تو دونوں کو تحفہ دینا لازم ہے یا کہ صرف بچہ جننے والی کو ہی دیا جائے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اصل تو یہی ہے کہ جب ایک بچہ جنے تو دوسری کو تحفہ دینا لازم نہیں کیونکہ جب اس کے ہاں بھی بچہ پیدا ہوگا تو اسے بھی تحفہ دیا جائے گا اور اس وقت دوسری کو نہیں ملے گا، لیکن اتنا ضرور ہے کہ تحفہ دینے میں برابری کرنا لازم ہے۔ وہ اس طرح کہ جس نے بچہ جنا ہے اگر اسے ایک سو ریال دیئے ہیں تو دوسری کو بھی ولادت کے وقت ایک سو ریال ہی دیئے جائیں۔ لیکن جب مشکلات کا خدشہ ہو اور مرد دیکھے کہ دونوں کو تحفہ دینے سے ہی ان مشکلات سے نجات حاصل ہو سکتی ہے تو پھر وہ دونوں کو ہی تحفہ دے دے، یہ یقیناً بہتر بھی ہوگا اور اس میں تالیف قلب بھی ہے۔ (واللہ اعلم) (شیخ ابن عثیمین رحمة اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ نکاح وطلاق]

ص414

محدث فتویٰ